منگل
۲۰۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۰۸ | منگل۔ ۱۳۔ ربیع الثانی ۔۱۴۱۵ھ ' ۲۰۔تبوک ۱۳۷۳ھش ' ۲۰۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

اپنے دلوں میں انکسار اور اخلاص پیدا کرو

پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو۔ اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں چاہتا ہوں کہ آپ استقامت کے حصول کے لئے مجاہدہ کریں اور ریاضت سے اسے پائیں کیونکہ وہ انسان کو ایسی حالت پر پہنچا دیتی ہے جہاں اس کی دعا قبولیّت کا شرف حاصل کرتی ہے۔ اس وقت بہت سے لوگ دنیا میں موجود ہیں جو عدم قبولیت دعا کے شاکی ہیں، لیکن میں کہتا ہوں کہ افسوس تو یہ ہے کہ جب تک وہ استقامت پیدا نہ کریں دعا کی قبولیّت کی لذّت کو کیونکر پاسکیں گے۔ قبولیّت دعا کے نشان ہم اسی دنیا میں پاتے ہیں۔ استقامت کے بعد انسانی دل پر ایک برودت اور سکینت کے آثار پائے جاتے ہیں۔ کسی قسم کی بظاہر ناکامی اور نامرادی پر بھی دل نہیں جلتا۔ لیکن دعا کی حقیقت سے ناواقف رہنے کی صورت میں ذرا ذرا سی نامرادی بھی آتش جہنم کی ایک لپٹ ہو کر دل پر مستولی ہو جاتی ہے اور گھبرا گھبرا کر بے قرار کئے دیتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۳۸-۳۷)

اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کا عمدہ ذریعہ دعوت الی اللہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

کھوئی ہوئی چیز انسان کو جب ملے وہ بہت خوش ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی کوئی چیز ڈھونڈ کر لائے تو اسے ایسی خوشی ہوتی ہے کہ وہ ڈھونڈ کر لانے والے کو انعام دیتا ہے۔ پس کھوئی ہوئی چیز پر طبعاً" خوشی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح ناصری نے گناہ کے بخشنے کے متعلق یہ مثال بیان فرمائی ہے۔ کہ ایک شخص تھا اس کے کچھ بیٹے تھے اس کا بہت مال تھا۔ اس نے وہ مال سب بیٹوں میں تقسیم کر دیا اور کہا کہ جاؤ کھاؤ پیو اور اس روپیہ سے تجارت کرو۔ باقی بیٹے تو مال کما کر لائے مگر ایک نے وہ سب مال کھا پی لیا اور بجائے کما کر لانے کے جو اصل تھا وہ بھی ضائع کر دیا۔ اور آوارہ ہو گیا۔ آخر ایک جگہ جا کر اس نے ملازمت کر لی۔ ایک دن اسے خیال آیا کہ میں جو یہاں مصیبت میں پڑا ہوا ہوں اور میری یہ حالت ہو گئی ہے میں اپنے باپ ہی کے پاس کیوں نہ چلا جاؤں۔ کیونکہ جیسا میں یہاں کھاتا ہوں ایسا تو میرے باپ کے غلاموں اور ان جانوروں کو بھی مل جاتا ہے جو اس کے پاس رہتے ہیں۔ جب وہ واپس آیا تو اپنے باپ کے نوکروں کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ ایک نوکر نے جا کر اس کے باپ کو خبر کی کہ تمہارا بیٹا جو چلا گیا تھا فلاں جگہ شرمندہ ہو کر بیٹھا ہے۔ باپ نے اسے بلایا۔ جب وہ آیا تو اس نے کے باپ نے کہا کہ بکرا لاؤ میں قربانی کروں۔ اس کے دوسرے بھائیوں نے کہا کہ ہم تو مال کما کر لائے تھے ہمارے لئے تو تو نے قربانی نہیں کی اور جو مال کما کر نہیں بلکہ ضائع کر کے گھر آیا ہے اس کے لئے تو قربانی کرتا ہے۔ وہ کہنے لگا تم زندہ تھے مگر یہ میرے لئے اب زندہ ہوا ہے اس لئے اس خوشی میں بکرا کی قربانی کرتا ہوں کیونکہ جو زندہ ہے وہ تو زندہ ہی ہے اس کا تو غم نہیں مگر جو مر کر زندہ ہوا اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ ایسے ہی اگر انسان مال محنت سے کما کر لائے اور وہ گم ہو کر پھر مل جائے تو اسے بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ انسان کے جس قدر جذبات ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی صفات کے ظل ہیں۔ البتہ اللہ تعالیٰ میں وہ صفات زیادہ شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہیں اور انسان میں کم۔ جب انسان بھی اپنی کھوئی ہوئی چیز پر انعام دیتا ہے تو اگر خدا تعالیٰ کی کھوئی ہوئی چیز کوئی اس کے پاس ڈھونڈ کر لا دے تو وہ تو اسے یقیناً بڑا انعام دے گا۔

مفلحون کہہ کر یہ بتایا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے مذہب کے طرف لانے والے ہوں گے وہ بڑے بڑے انعام پائیں گے دوسرے گمشدہ وہ لوگ ہیں جو دین سے جاہل ہیں سچے دین کو چھوڑنے والے اور انبیاء کی مخالفت کرنے

باقی صفحہ ۷ پر

خصوصی درخواست دعا

○ محترمہ بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ بیگم صاحبہ محترم چوہدری شاہنواز صاحب کی صحت اب پہلے سے بہتر ہے۔ اب انہوں نے چلنا پھرنا شروع کر دیا ہے۔ لندن میں ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب کرام سے ان کی صحتیابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب ابن میاں ولایت محمد صاحب آف موچی گیٹ لاہور ۲۶۔ اگست ۹۴ء کو لندن میں وفات پا گئے۔ ان کی عمر ۶۴ برس تھی۔ آپ ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب کے برادر نسبتی تھے۔ ۳۔ ستمبر کو بعد از نماز جمعہ بیت الفضل لندن میں مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور میت کو پاکستان لایا گیا۔ ۵۔ ستمبر کی صبح نماز فجر کے بعد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد از تدفین مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مکرم ڈاکٹر صاحب کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

تیسرا ہفتہ تعلیم
خدام الاحمدیہ پاکستان
۲۴ تا ۳۰ ستمبر ۱۹۹۴ء

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری ظہور احمد ورک صاحب صدر جماعت احمدیہ باداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ کا پتے کا اپریشن شیخ زید ہسپتال میں ہوا ہے اور انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ اس سے قبل دو اپریشن ہو چکے ہیں جو کامیاب نہ ہو سکے اب تیسرا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۰- تبوک ۱۳۷۳ ھش　　۲۰- ستمبر ۱۹۹۴ء

دعا پر یقینِ کامل

دعا پر یقین کا یہ مطلب نہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں اور جس طرح مانگتے ہیں اسی طرح ہم کو مل جاتا ہے۔ اگر دعا پر یقین کو اس بات کے ساتھ منسلک کیا جائے تو یقیناً یہ یقین قائم نہ رہ سکے۔ آخر ایسا تو نہیں ہے کہ ادھر ہم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور ادھر بات پوری ہو گئی۔ یا ادھر ہم نے کچھ مانگا اور ادھر وہ چیز ہمیں مل گئی یا وہ بات پوری ہو گئی۔ ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینے کی ضرورت ہے کہ دعا کیا ہے اور دعا کی قبولیت کیا ہے۔ اور اگر دعا قبول ہوتی نظر نہ آئے تو اس کا کیا مطلب ہے۔ یہ ساری باتیں سمجھے بغیر ہمارا یہ کہنا یا سوچ لینا کہ ہمیں دعا کی قبولیت پر یقین ہے بے معنی سی بات ہو کر رہ جاتی ہے۔

دعا ہی کے سلسلہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں "جب اللہ تعالیٰ کا فضل قریب آتا ہے تو وہ دعا کی قبولیت کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے دل میں ایک رقت اور سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب دعا کی قبولیت کا وقت نہیں ہوتا تو دل میں اطمینان اور رجوع پیدا نہیں ہوتا۔ طبیعت پر کتنا ہی زور ڈالو مگر طبیعت متوجہ نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی خدا تعالیٰ اپنی قضاء و قدر منوانا چاہتا ہے اور کبھی دعا قبول کرتا ہے"۔

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ یہ بات بالکل اس طرح ہے جس طرح دو دوست ہوں کبھی وہ اس کی مانتا ہے کبھی یہ اس کی مانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی کبھی انسان کی دعا قبول کر لیتا ہے۔ یعنی اس طرح جس طرح مانگی گئی۔ اور کبھی اپنی منواتا ہے۔ ایک قضاء و قدر جاری کر دیتا ہے اور انسان کو اس پر راضی برضا رہنا پڑتا ہے۔

پس یہ تو ہم کہتے ہیں کہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ دعائیں سنتا ہے لیکن یہ خیال ہمارے دل میں نہیں آنا چاہئے کہ اگر ہماری بات بعینہٖ اسی طرح جس طرح ہم نے کی پوری نہیں ہوتی تو ایمان باطل ہو گیا یعنی یہ بات سامنے آگئی کہ خدا دعا نہیں سنتا۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

دعا انسان کی فطرت کا ایک حصہ ہے۔ وہ دعا کا نام نہ بھی جانے تب بھی اس کے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کوئی ہستی جو اس سے زیادہ طاقتور ہے وہ اس کی مدد کرے۔ وہ ہمیشہ مدد کا محتاج ہے۔ اس مدد کا اللہ تعالیٰ سے طلب کرنا دعا ہے۔ پس انسانی فطرت تقاضا کرتی ہے کہ ہم خدا کو پکاریں۔ اس سے دعا کریں۔ اور چونکہ دعا کی ضرورت اتنی عام ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس کی اہمیت کو پوری طرح سمجھا جائے۔ اور اس یقین پر قائم رہا جائے کہ اللہ تعالیٰ دعائیں سنتا ہے۔ اور ہم اسی کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں۔

مرنے والے کی زندگی کو دیکھ
یہ نہ دیکھ اس سے بڑھ کے کیا کرتا
کون جانے وہ کس طرح جیتا
کون جانے وہ کس طرح مرتا

ابوالاقبال

ترانۂ حمدِ ذاتِ باری
ہوا تھا میری زباں پہ جاری
مگر نظر میری جستجو کی
بھٹک گئی اور تھک کے ہاری
میں سوچتا تھا خمیرِ آدم
گِلی ہے یا حُسنِ گِل سے عاری
سنا ہے تصویر آپ اپنی
کسی مصور نے تھی اتاری
تو پھر من و تُو کا ذکر کیسا
یہ رفعتیں کیا ہیں کیا ہے خواری
کہاں سے آئے ہیں آنے والے
کہاں چلے ہیں یہ باری باری
سرشت اگرچہ تھی ایک سب کی
کوئی ہے نوری کوئی ہے ناری
ندا یہ آئی کہیں سے غافل
ہے سوچ تیری ستم شعاری
یہ راز سمجھے گا تو جو ہو گی
جنوں کی تیری خرد بھکاری
گرا تو مٹی میں تھا یہ دانہ
پسند اسے تھی نہ خاکساری
یہ جل گیا اپنی خود سری میں
رہا یہ نشو و نما سے عاری
نہالِ ایماں کہاں' نہ ہو گر
عملِ کے پانی سے آبیاری
مگر وہ دانہ کہ خاک میں بھی
رضائے خالق تھی جس کو پیاری
مٹا کے مٹی میں اپنی ہستی
دکھا گیا اپنی گلعذاری
لِقا کی منزل وفا کا رستہ
بقا کا جادہ ہے جاں سپاری
ہے پاسِ توحید اور توکل
کلیدِ فتح و کشود کاری[۱]

[۱] ملفوظات جلد ۶ ص ۹

عبدالمنان ناہید

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۳۰

فاسفورس کی علامات‘ ہڈیوں کے کینسر کی چوٹی کی دوا‘ دمہ کا علاج

ہومیوپیتھک ادویہ کی ریسرچ کا کام احمدیوں کو شروع کرنا چاہئے

حضرت امام جماعت الرابع کی ہومیوپیتھک کلاس مورخہ ۸- اگست ۱۹۹۴ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر ۳۰

لندن ۸- اگست ۱۹۹۴ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھک کلاس میں بعض ہومیو ادویہ کی خاص خاص باتیں اپنے تجربے کے حوالے سے بیان فرمائیں۔

فاسفورس: Phosphorus

حضرت صاحب نے فرمایا یہ بہت گہرے اثر والی دوا ہے۔ یہ جھلیوں پر۔ غدود پر دماغ پر اور ہڈیوں کے گودے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ کیلشیم وغیرہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کا تعلق سرخ نظام خون سے ہے‘ سیاہ سے نہیں۔ سل میں بھی کام آتی ہے۔ بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر زیادہ جلدی ٹھیک کرنے کی کوشش میں اونچی پوٹنسی دے دی جائے تو علاج کی بجائے مریض کو مارنے والی بات ہوگی۔ دماغ کے ٹیومر میں بھی اسے احتیاط سے دیا جائے۔ کینسر میں سے ہڈیوں کے کینسر میں یہ چوٹی کی دوا ہے۔ بعض قسم کے دمہ میں اگر عام دوا سے آرام نہ آئے تو فاسفورس بہتر ہے۔

فاسفورس کے مریض کی جسمانی ساخت پر بعض اوقات زیادہ زور دے دیا جاتا ہے اس سے کئی مریض فائدے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس میں پتلا دبلا انسان‘ مخروطی آرٹسٹک انگلیاں‘ بہت سفید رنگ‘ آنکھوں میں کچاپن‘ نازک مزاج۔ اب افریقہ میں یہ رنگ کہاں سے ملے گا۔ پاکستان میں بھی کہیں کہیں ملے گا۔ اس لئے اس ظاہری شکل و صورت کے تعارف پر نہ جائیں بلکہ اس کے اندرونی مزاج سے پہچانیں۔ مثلاً آنکھ کے اعصاب کا مختلف رنگ Optic Nerve کی کسی بیماری کی وجہ سے ہے۔ یہ فاسفورس کی علامت ہے۔ آنکھ میں ریڈ سپاٹ‘ بلیک سپاٹ ہونا آنکھ کی رگ سے تعلق رکھتا ہے۔ فاسفورس ایسے اندھے پن سے تعلق رکھتا ہے جو وقتی صدمے سے اندھاپن ہو۔ کسی شاک Shock (صدمے) سے اندھا پن ہو تو فاسفورس کا خیال دل میں لائیں۔

نیٹرم میور سے فاسفورس کی مشابہت ہے۔ یہ فاسفورس کا انٹی ڈوٹ بھی ہے۔ نکس وامیکا بھی ہے۔ جلد کا جہاں تک تعلق ہے Boldness پیدا ہو۔ بکری بھی ملتی ہے۔ اس میں بلونڈ پتلے بال ہونے کا مطلب بالوں کی قدرتی کمزوری ہے۔ جلد میں Pigmentation کی کمی کی وجہ سے بالوں میں کمزوری آتی ہے Albino Children میں فاسفورس مفید ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے ماریشس میں دو فیملیز کو یہ تجویز کیا تھا لیکن ان کی طرف سے رپورٹ نہیں آئی۔ اس قسم کی جلد سے فاسفورس کا تعلق ہے چاہے سفید ہو یا نہ ہو۔

آنکھوں کے سامنے دھند کا احساس ہو۔ شعلے کی لو کے گرد سبز ہالہ۔ یہ اوپیم میں بھی ہے۔ اوپیم بھی آپٹک نرو Optic Nerve سے تعلق رکھتی ہے اعصاب میں فالجی کیفیت دور کرنے کے لئے دی جاتی ہے۔ درد دور کرنے‘ دانت درد کی شدید تکلیف میں دی جاتی ہے۔ آنکھ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا خدا تعالیٰ کی ہستی کے بے شمار دلائل میں سے ایک آنکھ کا ڈیزائن ہے۔ اس میں رنگوں کو پہچاننے کا طریق ہی بڑا حیران کن ہے۔ ہر رنگ کے شیڈ کو الگ الگ Pulses میں تبدیل کر کے دماغ کو اطلاع دی جاتی ہے جو رنگوں کو پہچانتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا آہستہ آہستہ بڑھنے والا اندھاپن یہ کاسٹیکم میں ہے۔ آنکھ کے پردے Retina کی بیماریاں دو قسم کی ہیں۔ ایک میں سرخ اور سبز میں تمیز نہیں ہوتی۔ ریٹنا میں دھبے دکھائی دیتے ہیں اس کی چوٹی کی دوا مرکیورک کوروسو ہے۔ سورج کو دیکھنا یا ویلڈنگ کے شعلے کو دیکھتے رہنے سے بڑی عمر میں اندھاپن پیدا ہوتا ہے اس کا علاج کوئی نہیں۔ جب یہ پروگریسو ہو تو اثر ہوتا ہے۔ ایسے ہی ایک کیس میں ڈاکٹروں نے مریض سے کہا کہ چھ ماہ میں بالکل اندھے ہو جاؤ گے۔ اس کو ایک ماہ کے وقفے سے تین دفعہ یہ دوا دی گئی۔ پھر چھ ماہ بعد پھر ایک سال کے بعد اب مریض بالکل ٹھیک ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یاد رکھیں تیزی سے بڑھنے والی بیماریوں میں یہ دوا CM میں دوہرائی جا سکتی ہے لیکن آہستہ بڑھنے والی بیماریوں میں اسے نہ دوہرائیں لمبی بیماریوں میں دوا کو بار بار دوہرانا خطرناک ہوتا ہے مریض کا جسم تعاون نہیں کرتا۔ یہ دوا مرکیورس کوروسو Mercurous Corrosive ہے۔

C M کا مطلب ہے ایک لاکھ کی طاقت۔

آپریشن کے بعد بے ہوشی سے جب آنکھ کھلے اور آنکھ کی پتلی قابو میں نہ آئے تو فاسفورس چوٹی کی دوا ہے۔ اصل میں یہ ایتھر کا انٹی ڈوٹ ہے۔ کلوروفارم اور ایتھر جو بے ہوشی کی ادویہ ہیں ان کا اثر دور کرتی ہے۔ آپریشن کے بعد ان دواؤں کے اثر سے بعض مریضوں کو الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں جو سرجن کو مشکل میں ڈال دیتی ہیں۔ ایسے وقت میں فاسفورس ۳۰ کی طاقت میں دیں۔

پیٹ چھاتی اور گردن پر زرد قسم کے نشان فاسفورس کی علامت ہیں۔ یہ Pigmentation کی علامات ہیں۔ گردوں پر اس کا غیر معمولی اثر ہوتا ہے۔ تاہم جلد کا ایسا ہونا اس کی لازمی شرط نہیں۔

دانتوں سے خون جاری ہونا‘ پائیوریا میں بھی ایسا ہوتا ہے مسوڑھے جواب دے جائیں۔ سارا منہ کچا ہوا ہو‘ بدبو ہو۔ جو دوائیں میوکس میمبرین Mucous Membrane کا بریک ڈاؤن کر دیتی ہیں اس میں بلیڈنگ سرخ ہو گی۔ فاسفورس کو منہ میں گرمی سے آرام آتا ہے۔ لیکن سر اور پیٹ کو سردی سے آرام آتا ہے۔ عموماً بلیڈنگ روکنے میں ملی فولیم کی طرح کار آمد ہے بشرطیکہ خون کا رنگ سرخ ہو۔

عورتوں کو نفاس میں ایسی بلیڈنگ ہو جو Passive ہو۔ بدبو نمایاں ہو تو ایسے میں فاسفورس چوٹی کی دوا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اندر سخت قسم کی انفیکشن ہے۔ رحم کی رسولیاں بھی بلیڈنگ کرتی ہیں مگر ان میں بدبو ضروری نہیں۔ فاسفورس میں بو ہونا ضروری ہے۔ مگر میں رحم کی بلیڈنگ میں فاسفورس کو شامل کر لیتا ہوں اس لئے کہ مختلف دوائیاں آزمانے کا وقت نہیں ہوتا۔ ایسے کیس میرے سامنے آئے کہ ڈاکٹروں نے کہا کہ فوراً آپریشن کروالو۔ میں نے دوا دی تو اللہ کے فضل سے ایک ماہ میں شفا ہو گئی۔

حضرت صاحب نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ فاطمہ جناح ہسپتال میں ایک مریضہ کو سپیشلسٹ نے وارننگ دی کہ آپریشن ابھی ضروری ہے۔ اس کے جسم میں خون کی کمی تھی کہا کہ ایک ماہ خون پیدا کرنے والی دوائیں کھاؤ۔ میں نے مریضہ کو اس عرصے میں نسخہ استعمال کروایا ایک ماہ کے بعد ایگزامینیشن کے لئے گئی تو ڈاکٹر نے کہا کہ تم وہ مریضہ ہی نہیں ہو۔ رحم کی گٹھلیوں کا کوئی نشان باقی نہ رہا۔ اس واقعے کو اب ۲۴ سال ہو گئے ہیں مریضہ خدا کے فضل سے زندہ سلامت ہے۔ یہ کوئی ٹوٹکا نہیں ہے۔ صحیح علاج ہو تو گہری سے گہری بیماری ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر اثر نہ ہو تو اصرار نہ کریں۔

فاسفورس میں گلا بیٹھتا بھی ہے۔ حضرت صاحب نے خاتون ٹرانسلیٹر مکرمہ حامدہ فاروقی کا ذکر فرمایا جن کا گلا کسی وجہ سے بیٹھ گیا تھا ان کو فاسفورس دیا تو سارا جلسہ انگریزی اور اردو میں ترجمہ کرتی رہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس کے لئے فاسفورس‘ کاربوویج‘ کاسٹیکم‘ بوریکس اور آرسنک مفید دوائیں ہیں۔ تاہم اگر نزلاتی وجہ سے گلے میں خرابی ہو تو اس کا علاج الگ ہے۔

کاسٹیکم میں صبح گلا خراب ہوتا ہے شام کو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ فاسفورس اور کاربوویج میں مریض تھکتا ہے۔ فاسفورس میں ایسی کھانسی ہے جو گلے کے زود حس ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی سے گلے میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر غیر معمولی طور پر نمایاں ہو تو فاسفورس مفید ہے۔ فاسفورس میں اگر مریض نہ ہنسے اور نہ بولے تو کھانسی میں وقفہ پڑ جاتا ہے۔ لیکن ادھر ہنسی آئی اور ادھر کھانسی شروع۔ یہ خاص علامت فاسفورس کی ہے۔

زود حسی سے کھانسی ہو‘ کھجلی بھی ہو تو چوٹی کی دوا رسٹاکس Rhustox ہے۔ ایک خوراک دیں تو کھجلی ختم ہو جاتی ہے۔ ۴-۵ دن کے بعد دوبارہ آجاتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ایگزیمیٹک ہے۔ اس میں ہیپر سلف Hepar sulph بھی کام کر جاتی ہے۔

باقی صفحہ ۵ پر

م سیفی

میری صحافت

جب وکالت تعلیم تحریک جدید سے مجھے حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں ان کے لئے) نے الفضل میں منتقل فرمایا تو کچھ عرصہ بعد میری حقیر کوششوں پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ اس سے پہلے بھی تم نے صحافت کے لئے، خاص طور پر نائیجیریا میں، اچھا کام کیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس وقت کے لئے رکھا ہوا تھا۔ اب تم الفضل کی ادارت کی وجہ سے ساری احمدی دنیا کے سامنے ابھر کر آئے ہو اس کے بعد متعدد بار حضرت صاحب نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ میں نے حضرت صاحب کے بعض خطوط سے اقتباسات لیتے ہوئے گزشتہ دنوں ایک مضمون الفضل میں شائع کیا تھا جس کا عنوان تھا۔ "ایں سعادت بزور بازو نیست"۔ اس میں کیا شک ہے کہ حضرت صاحب کی خوشنودی کا اظہار میرے لئے (اور سب ہی کے لئے) اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا انعام ہے جسے بزور بازو حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

بہرحال میں اپنی صحافت کے متعلق اختصار کے ساتھ کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ ۱۹۳۶ء میں میں نے اسلامیہ کالج لاہور سے ایف۔ اے کا امتحان پاس کیا تو قادیان جہاں کی میری پیدائش ہے اور جہاں میں پلا بڑھا ہوں واپس چلا گیا۔ وہاں ایک دن حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی کے پوتے سلیمان عرفانی سے ملاقات ہوئی۔ اور ہم دونوں نے یہ طے کیا کہ ایک رسالہ جاری کرنا چاہئے۔ سلیمان عرفانی کا گھر تو درحقیقت رسالوں ہی کا گھر تھا۔ ان کے دادا جان اور پھر ان کے ایک چچا نے اس سلسلے میں بہت کام کیا۔ اس لئے دراصل تو یہ ان کی تجویز تھی۔ لیکن نہ جانے کیوں ان کے دل میں خیال آیا کہ مجھ سے مل کر اس تجویز کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ چنانچہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے نزدیک ہی جو بہت بڑا سا بڑ کا درخت ہے اس کے نیچے بیٹھ کر ہم نے مجوزہ رسالے کے بارے میں گفتگو کی۔ اور وہاں سے اٹھ کر ہمارے گھر جو دارالفضل میں تھا (سلیمان عرفانی تو شہر میں رہتے تھے) آکر ہم نے کچھ فہرستیں تیار کیں کہ کن کن لوگوں سے اس سلسلے میں رابطہ کرنا ہے۔ کچھ خریداروں کی فہرستیں بھی تیار کیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہم نے اس وقت سب سے پہلے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا نام متوقع خریداروں میں نام لکھا۔ بعض دوستوں کے بھی نام تھے۔ (ان دوستوں میں سے بعض نے بعد میں شکوہ کیا کہ دوست ہونے کے باوجود پرچے کا چندہ مانگتے ہو)

یہ آغاز تھا اس رسالے کا جس کا نام المبشر تھا اور جس میں سلیمان عرفانی اور میرے علاوہ محترم عبدالرحیم صاحب شبلی (ان دنوں بی۔ کام) نے بھی بہت سا کام سرانجام دیا۔ شبلی صاحب اس پرچے کی روح رواں تھے۔ وہ ان دنوں بی۔ کام۔ کر کے تھوڑا ہی عرصہ پہلے قادیان آئے تھے۔ لکھنے لکھانے کا انہیں شوق تھا۔ عام گفتگو ان کی ادب ہی کے متعلق ہوتی تھی۔ وہ مختلف رسالوں میں اپنے شائع شدہ مضامین کا تذکرہ کرتے رہتے تھے۔ اور ہمارے لئے چونکہ یہ موضوع بالکل نیا تھا۔ یعنی ان کی بی۔ کام کا۔ اس لئے ہم بڑی دلچسپی سے ان کی باتیں سنتے تھے۔ ایسے لگتا تھا کہ وہ ہمارے اس مختصر سے گروہ کے سربراہ ہیں ان کی بات آخری حرف کا درجہ رکھتی تھی۔

میں بعض اوقات یہ پرچہ چھپوانے کے لئے لاہور جایا کرتا تھا۔ وہیں سے کاغذ خریدا جاتا وہیں کسی پریس میں چھپوایا جاتا اور پھر قادیان لا کر اس کی ڈسپیچ کا انتظام کیا جاتا اس کے اصل مینیجر تو مکرم محمد صدیق صاحب مہاشہ تھے لیکن بعض اوقات ان کی بعض دیگر مصروفیات کی وجہ سے میں لاہور جا کر یہ پرچہ چھپواتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ نصف پرچے پر بطور پبلشر کے ان کا نام شائع ہو گیا اور باقی نصف پر میرا نام، کسی دوست نے بتایا کہ یہ تو تعزیرات ہندوستان کے ماتحت جرم کی شق میں آتا ہے۔

چنانچہ میں نے حضرت محترم شیخ بشیر احمد صاحب سے بیت احمدیہ دہلی دروازہ میں بات کی۔ فرمانے لگے۔ گھر آؤ۔ وہاں تم سے بات کروں گا۔ میں ان کے گھر حاضر ہوا کچھ دیر میری طرف دیکھتے رہے پھر کہنے لگے یہ کوئی بات نہیں ہے بالکل معمولی سا جرم ہے اس کی سزا پانچ سو روپیہ جرمانہ اور چھ مہینے قید ہے اور جرم بالکل معمولی سا ہے۔ اس لئے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ میں کہ اس وقت میری عمر بیس سال سے بھی کم تھی۔ یہ بات سن کر لرز اٹھا کہ چھ مہینے قید اور پانچ سو روپے جرمانہ۔

جب میں یہ بات سننے کے بعد قادیان آیا تو پتہ چلا کہ پولیس اس کے اصل مینیجر محمد صدیق مہاشہ کی تلاش میں ہے۔ لیکن چونکہ ایسی باتوں کا عام طور پر قبل از وقت پتہ چل جاتا ہے۔ اس لئے مہاشہ صاحب کو قادیان سے باہر بھیج دیا گیا اور وہ تین چار دن جب تک کہ پولیس کی تفتیش جاری رہی قادیان سے باہر رہے۔

یہ ہے اس صحافت کا آغاز جس کے متعلق میں نے حضرت امام جماعت کی موجودہ وقت میں خوشنودی کا اظہار کیا ہے۔

اس کے کچھ دیر بعد میں مجھے دہلی جانے کا موقع ملا۔ وہاں ہمارے ایک مکرم دوست اور بزرگ بابو انشاءاللہ خان صاحب تھے۔ وہ کہنے لگے کہ ایک نیا ہفتہ وار شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ تصویر اس کا نام ہے۔ میں بھی اس دفتر میں جاتا ہوں۔ آپ بھی وہاں جایا کریں۔ چنانچہ میں نے بھی ان کے ساتھ تصویر کے دفتر میں جانا شروع کر دیا اور بعض تراجم انگریزی زبان سے اردو میں کر کے اس اخبار میں چھپوائے۔ نہیں معلوم یہ اخبار کب تک جاری رہا اور اس کی کاپیاں کہیں محفوظ ہیں یا نہیں۔ میں بھی وہاں صرف چند ہی روز رہا تھا۔ اس لئے مجھے اس پرچے کے متعلق کچھ زیادہ علم نہیں۔

اس کے بعد ایک لمبے عرصے تک اخبارات سے تو تعلق رہا (اور زیادہ تر شاعری کی وجہ سے) لیکن اخبارات میں باقاعدہ کام کرنے کا موقعہ نہ ملا۔ اگرچہ بعض دوستوں کا خیال تھا کہ مجھ سے اگر جماعت اخبار کا کام لے تو زیادہ مفید ہو گا۔ یہ لوگوں کی رائے تھی۔ چنانچہ محترم دیوان سنگھ صاحب مفتون جو "ریاست دہلی" کے ایڈیٹر تھے۔ اور میرے بڑے ہمدرد۔ وہ یہ بات اپنے ایک کالم "ناقابل فراموش" میں ضبط تحریر میں لے آئے۔ جب میں نائیجیریا جا رہا تھا انہوں نے لکھا کہ اس شخص کو اگر ہندوستان میں ہی رہ کر اس سے اخبار نکلوایا جاتا۔ تو شائد یہ خاصا مفید کام کرتا۔ یہ تو ایک ادیب کی رائے تھی لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر یہاں مجھ سے اخبار نکلوایا جاتا تو شائد مجھے وہ کام کرنے کی کسی صورت بھی توفیق نہ ملتی جو اخباروں ہی کے سلسلے میں باہر جا کر مجھے توفیق ملی۔ میں ۱۹۴۵ء میں نائیجیریا پہنچا تھا۔ ۱۹۴۷ء تک حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب کے ساتھ کام کیا ان کی واپسی کے بعد میں جب نائیجیریا مشن کا انچارج بنا تو میں نے ایک بلیٹین سائیکلو سٹائل کر کے جماعتوں کو اور دوسرے دوستوں کو بھجوانے شروع کئے۔ اس بلیٹین سے مجھے خیال آیا کہ ہماری اپنی نیوز ایجنسی ہونی چاہئے۔ چنانچہ میں نے ویسٹ افریقن احمدیہ نیوز ایجنسی "وانا" کے نام سے قائم کر دی اور اس کے نہایت خوبصورت رائٹنگ پیڈ چھپوا کر ان پر خبریں سائیکلو سٹائل کر کے سارے مغربی افریقہ میں بھجواتا رہا۔ اسی طرح ایک اور کالم کا مجھے خیال آیا اس کا نام میں نے فوکس آن ریلیجن رکھا۔ اس پیڈ پر ہر پندرہ دن کے بعد مغربی افریقہ کی مذہبی فضا کے متعلق لکھتا رہا۔ اور ان میں سے بعض باتیں مختلف ممالک کے اخبارات میں شائع ہوتی رہیں۔ بلیٹین کو میں نے پرنٹنگ پریس میں چھپوانا بھی شروع کر دیا۔

چنانچہ دو چار بلیٹین چھپوانے کے بعد میں نے ایک اخبار کے ڈیکلریشن کی درخواست دے دی۔ اخبار کا نام "دی ٹروتھ" اور اشاعت اس کی ماہوار۔ جب حضرت امام جماعت الثانی کے پاس دو تین پرچے پہنچے۔ تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں تو سمجھتا تھا کہ یہ ہفت روزہ ہو گا۔ چنانچہ جس روز ہمیں حضرت صاحب کی طرف سے یہ خط ملا ہم نے یعنی ہم سب نے جو اس اخبار کی ترتیب میں حصہ لیتے تھے۔ فیصلہ کیا کہ آج سے یہ اخبار ہفتہ وار شائع ہو گا۔ چنانچہ اس کے بعد بارہ سال تک مسلسل مجھے اس کی ادارت کا موقعہ ملا۔ چونکہ ان دنوں زیادہ تر مجھے اکیلے ہی کو کام کرنا پڑتا تھا اسلئے اس کا مینیجر بھی میں ہی تھا اور مدیر بھی۔ پرچے کی موجودگی سے مجھے خیال آیا کہ ہمیں اسے زیادہ تر اسے لٹریچر کی طرح استعمال کرنا چاہئے جیسے ساری دنیا میں پہنچایا جا سکے۔ چنانچہ میں نے "دی ٹروتھ" کے پرچے مختلف ممالک کے ایڈریس حاصل کر کے لوگوں کو بھجوانے شروع کر دیئے۔ اللہ کے فضل سے بہت سے ممالک میں مجھے یہ پرچے بھیجنے کا موقعہ ملا اور اس کے نتیجہ میں بہت اچھی دلچسپ اور مفید خط و کتابت بھی ہوئی۔

چونکہ عملی صحافت کا یہ آغاز تھا اس لئے کئی باتیں ایسی تھیں جن کا پوری طرح علم نہ ہونے کی وجہ سے دل خوف زدہ رہتا تھا۔ مثلاً ایک دن میں گھر میں موجود نہیں تھا۔ تو ہمارے وکیل صاحب کا ٹیلیفون آیا۔ میسج تو انہوں نے کوئی نہیں دیا صرف اتنا کہا کہ مجھ سے بات کر لی جائے جب میں واپس آیا اور مجھے یہ پتہ چلا تو دل میں ایک خوف سا پیدا ہوا۔ اس لئے کہ میں نے مصر کے متعلق ایک خبر شائع کی تھی اور برطانوی حکومت ان دنوں جمال عبدالناصر کی وجہ سے مصر کی حکومت سے برسرپیکار تھی۔ یہ خیال یوں آیا کہ اس سے پہلے بھی نائیجیریا کہ حکومت نے (چونکہ ان دنوں انگریزوں کی حکومت تھی) مصر کے خلاف بعض اقدامات کئے تھے۔ دوسرے دن تک جب تک کہ میں نے خود وکیل صاحب کو فون نہیں کر لیا اور وہ مجھے مل نہیں گئے۔ پریشانی رہی۔ بات صرف اتنی تھی وہ کہنے لگے کہ میں نے صرف اس لئے ٹیلیفون کیا تھا کہ ڈیکلریشن کے لئے ابھی بعض مزید دستاویزات اور گواہیوں کی ضرورت ہے وہ لے کر آپ میرے دفتر آ جائیں۔ بات تو چھوٹی سی تھی۔ لیکن معلوم نہیں تھا کیا بات ہے چونکہ پہلے اس بات کا علم نہیں تھا اس لئے پریشانی تھی۔

بہرحال اس اخبار کے ذریعے موقعہ ملا کہ تمام مغربی افریقہ میں خاص طور پر اور دیگر مشنوں میں بھی اس کی ترسیل کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کیا جائے۔

ایک خاص بات اس کے متعلق کہنی ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ کہ جب میں ۱۹۵۰ء میں چند ماہ کے لئے پاکستان آیا تھا تو واپسی پر کراچی میں وفاقی حکومت کے انفریشن ڈیپارٹمنٹ کے چیف سے ملا اور انہیں بتایا کہ اب میں واپس جا کر ایک اخبار جاری کرنے والا ہوں وہ مجھ سے کہنے لگے کہ ہم آپ کو خبریں اور تصاویر بھیجا کریں گے۔ کیا آپ انہیں شائع کریں گے۔ میں نے کہا کہ جی خبریں تو ضرور شائع کروں گا۔ تصاویر آپ بھیجیں گے تو دیکھی جائے گی۔ چنانچہ جب یہ اخبار شروع ہو گیا تو اسی انفریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک تصویر ملی جس میں عورتیں بھی شامل تھیں میں نے حضرت امام جماعت الثانی کی خدمت میں تحریر کیا کہ اس طرح پاکستان کی حکومت نے کچھ تصاویر بھیجی ہیں۔ کیا میں انہیں شائع کردوں یا نہ کروں۔ ارشاد ملا کہ شائع تو کردو لیکن اسی اخبار میں ایک نوٹ بھی شائع کرو کہ ہم بے پردگی کے خلاف ہیں چونکہ یہ تصاویر حکومت کی طرف سے آئی ہیں ان کی اشاعت ان کی ذمہ داری ہے ہماری نہیں۔ چنانچہ اس نوٹ کے ساتھ میں نے وہ تصاویر شائع کردیں۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک بہت بڑے رئیس۔ رئیس کا یہاں مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے علاقے کے بادشاہ تھے۔ کا خط ملا کہ تم اپنے اخبار کے پہلے صفحہ پر اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں عربی زبان میں لکھتے ہو اور اخبار ادھر ادھر نیچے بھی گرا پڑا ہوتا ہے اس لئے یہ لکھنا بند کردو۔ میں نے اس سلسلے میں بھی حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ ٹھیک ہے لکھنا بند کردیں لیکن اس بات کی لوگوں کو تلقین کریں کہ وہ اخبار زمین پر نہ پھینکا کریں۔ اگر اخبار زمین پر نہ پھینکا جائے تو یقیناً لکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نہ صرف کوئی حرج نہیں بلکہ بہت اچھی بات ہے۔ خدا کا نام لے کر شروع کرنا تو بہر حال سب لوگ مانتے ہیں کہ اچھی بات ہے۔

جہاں تک اخبار کی مقبولیت کا تعلق ہے اور اس کے ساتھ ہی میرے ان کالموں کا جو کئی اخبارات میں ہر ہفتہ چھپتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے وہاں ایک عرصہ تک نائیجیریا یونین آف جرنلسٹس کی وائس پریذیڈنٹ شپ کا موقعہ ملا اور اس کے ساتھ ہی پریس کلب کا میں خزانچی تھا یونین آف جرنلسٹس کے ایک سالانہ ڈنر پر مکرم و محترم الحاج ابوبکر تفاوا بالیوا وزیر اعظم نائیجیریا چیف گیسٹ تھے ڈنر بہت بڑا تھا۔ بہت سے لوگ، کہا جا سکتا ہے کہ سینکڑوں کی تعداد میں مدعو تھے۔ اس ڈنر کی صدارت کا شرف مجھے حاصل ہوا۔ اس موقعہ پر محترم وزیر اعظم صاحب سے ایک بات کا پتہ چلا جس کا سیاسیات سے تعلق ہے ان دنوں یہ مشہور تھا کہ مغربی نائیجیریا کی ایک سیاسی جماعت شمالی نائیجیریا کے لوگوں کو سائیکل فراہم کرکے ان کے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہے میں نے اس بات کا وزیر اعظم صاحب سے تذکرہ کیا جو خود شمالی علاقہ سے تعلق رکھتے تھے تو کہنے لگے کہ بات تو ٹھیک ہے لیکن یہ میں آپ کو بتادوں کہ ہمارے لوگ سائیکل لے لیں گے اور جب ووٹ دینے کا موقعہ آئے گا تو سائیکل ایک طرف پھینک دیں گے اور ووٹ شمال ہی لوگوں کو دیں گے۔ مغربی نائیجیریا کے لوگوں کو جو انہیں سائیکل سپلائی کررہے ہیں ووٹ نہیں دئے جائیں گے۔

اخبار کی مقبولیت خدا کے فضل سے بڑھنے لگی تو نائیجیرین براڈ کاسٹنگ سروس کے ایک نمائندے نے ہم سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم وقت پر انہیں اخبار پہنچا سکیں تو وہ اپنے اخبارات کے ادارئے کے کالم میں ہمارے ادارئے کو شامل کیا کریں گے چنانچہ ایک عرصہ تک میری موجودگی میں ہمارا اداریہ نائیجیریا براڈ کاسٹنگ سروس سے نشر ہوتا رہا۔

اس اخبار کے متعلق کہنے کو تو بہت کچھ ہے۔ لیکن یہ مضمون مختصر ہے اور اس میں زیادہ باتیں نہیں کہی جاسکتیں اور اس لئے صرف ان چند اشارات پر ہی اکتفا کی جاتی ہے۔

نائیجیریا سے ۱۹۶۵ء میں میں واپس آیا تو محترم وکیل اعلیٰ اور وکیل تبشیر صاحب مکرم و محترم مرزا مبارک احمد صاحب نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ تحریک جدید کی طرف سے ایک بلیٹین شائع کی جانی چاہئے۔ میں نے اس سلسلے میں ان سے گفتگو کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا کہ تحریک جدید پاکستان سے باہر دنیا بھر کے احمدی مشنوں کا ذمہ دار ادارہ ہے میرا خیال ہے کہ بلیٹین کی بجائے ایک پرچہ نکالا جائے۔ جس کا نام تحریک جدید ہی ہو۔ چنانچہ تحریک جدید کے ڈیکلریشن کے لئے درخواست دے دی گئی۔ اس موقعہ پر میں مکرم و محترم میاں بشیر احمد صاحب علی کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اس سلسلے میں ہماری مدد کی۔ چنانچہ ماہنامہ تحریک جدید جو اردو اور انگریزی زبان میں چھاپنا مقصود تھا اگست ۱۹۶۵ء میں چھپنا شروع ہوا۔ اور ۱۹۸۹ء تک نہایت باقاعدگی کے ساتھ چھپتا رہا۔ میں تین ساڑھے تین سال کے لئے اس دوران سیرالیون گیا تو میری عدم موجودگی میں مکرم مولانا نورالدین صاحب منیر جو نائب وکیل التصنیف تھے نے اس پرچے کی ادارت کی۔

اس پرچے کے انگریزی حصے کے ذریعے بیرونی جماعتوں کے لئے خدا کے فضل سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روحانی خزائن، ملفوظات اور حضرت صاحب کی تصانیف میں سے شان قرآن اور شان رسول اللہ ﷺ کے متعلق خاصا کام کرنے کا موقعہ ملا۔ میں اسے اپنی انتہائی سعادت سمجھتا ہوں کہ میں نے حضرت صاحب کی تصانیف کے اقتباسات کے انگریزی میں ترجمے کرکے بیرونی ممالک کی احمدیہ جماعتوں کو ایک آسانی فراہم کی کہ وہ ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احمدیہ جماعت کے احباب کی صحیح رنگ میں تربیت کرسکیں۔ انگریزی حصے میں حدیقۃ الصالحین میں سے تقریباً چھ سو احادیث کا انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا۔ چند مضامین لکھے گئے جنہیں اکٹھا کرکے ایک مسودہ Let's Understand Ahmadiyyat کے عنوان سے تیار کیا گیا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شمائل کے متعلق ۱۰۰ روایات ترجمہ کی گئیں۔ اسی طرح بعض امور اور اہم ترجمے بھی شائع کئے گئے۔ تفصیل لمبی ہے صرف اشارات ہی کئے جاسکتے ہیں۔

یہاں یہ بھی گذارش کردوں کہ اسی دوران جب حضرت امام جماعت الثالث نے خاکسار کو سیرالیون بھجوایا تو وہاں دو سال تک میں نے احمدیہ نیوز اینڈ ویوز کے نام سے ایک بلیٹن اخبار کی حیثیت سے شائع کی اور باقاعدگی کے ساتھ نہ صرف سیرالیون کے احمدیہ مشنوں کو بلکہ دیگر ممالک میں بھی یہ بلیٹین بھیجا جاتا رہا۔ سوائے اس کے کہ اسے پرنٹنگ پریس سے چھپوانے کی بجائے سائیکلوسٹائل کیا جاتا تھا۔ اس میں اور دیگر اخبارات میں بھی کوئی فرق نہیں تھا۔ وہاں سے واپس آکر پھر سات آٹھ سال تک بلکہ آٹھ نو سال تک مجھے تحریک جدید کی ادارت کا موقعہ ملا۔ میں نے ۱۹۶۵ء سے لے کر ۱۹۸۹ء تک اس کی ادارت کی اس عرصہ میں سے تین ساڑھے تین سال مولانا نورالدین صاحب منیر کی ادارت اور باقی سال بائیس تئیس سال اس کی ادارت کی مجھے سعادت نصیب ہوئی۔

بقیہ صفحہ ۳

فاسفورس میں غیروں کی موجودگی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میری بیٹی شوکی کو بہت سخت دمہ ہونے لگ گیا تھا۔ ایلوپیتھک علاج کرواتی رہی۔ ہومیو پیتھی پر اعتماد نہ تھا۔ آخر فاسفورس سے علاج کیا۔ یہ ٹھیک ہوگئی۔ فاسفورس کی علامت یہ تھی کہ جتنی زیادہ عورتیں عیادت کے لئے آتی تھیں تکلیف بڑھتی تھی۔

برائیونیا کا مریض بھی پسند نہیں کرتا کہ لوگ اس کے پاس آکر بیٹھیں۔ تاکہ بولنا نہ پڑے اور حرکت نہ کرنی پڑے اس سے بیماری نہیں بڑھتی۔

اعصاب کی زیادہ زود حسی
Hyper Sensitivity of Nerves

میں اگر جوڑ ایک دم جواب دے جائیں تو یہ فاسفورس کی علامت ہے۔ ہاتھوں، انگلیوں، کلائی یا پاؤں کے جوڑ اچانک جواب دے جائیں۔ مریض سوتا ہے لیکن لمبی گہری نیند نہیں سوتا۔ بعض دفعہ پیشاب کی کثرت سے مریض جاگتے ہیں۔ تو فاسفورس کی ایک ہی خوراک سے آرام آجاتا ہے۔ جرمنی کے جلسہ میں بہت زیادہ کام کی وجہ سے رات کو میری آنکھ کھلنے لگی۔ فاسفورس کھائی تو رات آرام سے سویا۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایسی چھوٹی چھوٹی علامتوں کو یاد رکھیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا شروع میں دستور بنائیں کہ دوا کو ۳۰ میں دیں۔ پھر اگر کام نہ کرے تو ۲۰۰ میں پھر ۱۰۰۰ میں اس کے بعد کوئی قوانین مرتب نہیں۔ ہومیو پیتھک تحقیق میں یہ میدان ابھی تک خالی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اگر کسی زہر کے متعلق آپ نے معلوم کرنا ہو کہ ہومیو پیتھک پوٹنسی میں اس کا کیا اثر ہے تو پہلے اس زہر کا اثر ایلوپیتھک طریق میں معلوم کریں۔ وہ پتہ لگ جائے تو اس کا برعکس ہومیو پیتھی ہوگی۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہر شخص کا مزاج دیکھیں اس کا کردار مختلف موسموں میں مختلف ہوگا۔ مزاج دیکھیں کہ غصہ والا ہے۔ نرم دل ہے مزاجی کیفیات میں تکبر ہے یا انکسار ہے۔ ہر نمونے کے آدمی الگ الگ درج کرکے مختلف وقتوں میں پروونگ کرائی جائے۔ پروونگ کرتے مریض کو یہ نہ بتائیں کہ کونسی دوا دی جارہی ہے بہت سی علامات وہم یا خیال سے پیدا ہوتی ہیں۔ بہت غیر معمولی ذہین آدمی اس کا اندازہ کرلیتا ہے خود پر بھی تجربہ کریں اوروں پر بھی کریں۔ اثر کی رفتار بھی دیکھیں۔ بعض ادویہ جلد اور بعض دیر سے اثر کرتی ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا احمدی محققین نے ہومیو تجربات کرکے میٹریا میڈیکا کی کمزوریوں کو دور کرنا ہے احمدی ذہین ہوتے ہیں۔ ان کی صلاحیتیں زیادہ روشن ہوتی ہیں۔ نیکی کے نتیجے میں ان کی عقلیں تیز ہوتی ہیں اور تحقیقی مزاج اللہ کے فضل سے جماعت کو میسر ہے اس لئے ضرورت ہے کہ مستقل طور پر جماعت احمدیہ میں ہومیو پیتھک ریسرچ شروع کی جائے۔

اگر گھن گرج سے تکلیفیں بڑھیں تو اس کا فاسفورس سے تعلق ہے۔ دمہ گھن گرج سے بڑھتا ہے۔ بعض مریضوں کو گھن گرج کا موسم شروع ہونے سے پہلے ہی تکالیف شروع ہو جاتی ہیں۔ باریک سے باریک ہائی الیکٹرونک ٹکنالوجی کے بنے آلات بھی اتنی صحت سے

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

روس کی مسلمان ریاست چیچنیا میں مارشل لاء

۱۶- ستمبر کی نصف رات سے روس سے علیحدگی اختیار کرنے والی مسلمان ریاست چیچنیا میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ ملک کے صدر زوکردوداییف نے یہ بتائی ہے کہ روس کے صدر مسٹر بورس ییلسن ان کے ملک میں خانہ جنگی کرانا چاہتے تھے۔

دارالحکومت گروزنی میں تو جولائی سے کرفیو نافذ ہے اور اب یہ کرفیو سارے ملک پر پھیلا دیا گیا ہے۔ اس سے قبل اگست میں ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔

ملک سے آنے اور جانے والوں پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کا سبب یہ بتایا گیا ہے تاکہ ملک کی اہم صنعتوں کی حفاظت کی جا سکے اور جن علاقوں میں لڑائی ہو رہی ہے وہاں ٹریفک کو کنٹرول کیا جا سکے۔

صدر دوداییف نے حالیہ قدم اس وقت اٹھایا جب روس کی حامی اپوزیشن نے ' جسے صدر ۱۱- جرائم پیشہ افراد کا گینگ کہتے ہیں ' گروزنی کا ٹیلیویژن ٹاور اڑا دیا جس سے تمام سٹیشن بند ہو گئے۔ یہ حملہ اس اعلان کے بعد ہوا جس کے تحت صدر نے مسلح افواج کے سربراہ کے طور پر گروزنی کے میئر کو مقرر کر دیا۔

صدارتی فرمان میں کہا گیا ہے کہ تین سال قبل جب چیچنیا نے روس سے آزادی کا اعلان کیا تھا جسے روس نے آج تک تسلیم نہیں کیا تو مخالف اپوزیشن پارٹی نے ساڑھے بارہ سو افراد پر مشتمل ایک مسلح فورس بنائی تھی۔ جس کے افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ روس کا خفیہ ادارہ ملک میں بدامنی پیدا کرنے کے لئے اس قوت کو استعمال کر رہا ہے۔

چیچنیا کے چیف ایگزیکٹو مسٹر عثمان امایئف نے کہا کہ مارشل لاء کتنے عرصے تک نافذ رہے گا اس کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اس کا انحصار روسی ایجنٹوں کی کارروائی پر ہے جو ملک میں عدم استحکام چاہتے ہیں۔ چیچنیا کے صدر نے بعض اسلامی ممالک سے فوری اسلحی امداد طلب کر لی ہے۔ تاہم انہوں نے ان اسلامی ممالک کے نام نہیں بتائے۔

بعض ذرائع نے بتایا ہے کہ صدر دوداییف کی اہلیہ ایلا کی بنائی ہوئی تصاویر سوئٹزرلینڈ میں ایک نامعلوم گاہک نے ۶۰- ملین ڈالرز (۶ کروڑ ڈالر) میں خرید لی ہیں۔ ذرائع نے صدر پر الزام لگایا ہے کہ وہ ملک سے فرار کے بعد اپنا ٹھکانہ کسی جگہ بنانے کی کوشش میں ہیں۔

☆ ○ ☆

سربوں کی سرحد کی نگرانی

جمعہ سے ایک بین الاقوامی معائنہ ٹیم اس بات کی نگرانی شروع کر دے گی کہ بوسنیا کے سربوں کا بارڈر سربیا کے ساتھ بند ہے یا نہیں۔ اس کا مقصد بوسنیا کے سربوں کو الگ تھلگ کر کے ان پر امن سمجھوتے کو قبول کرنے کے لئے دباؤ ڈالنا ہے۔ بوسنیا کے سربوں نے پانچ ملکوں کی طرف سے پیش کردہ امن منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

گذشتہ مہینے کے آغاز میں سربیا کے صدر مسٹر سلوبوڈان نے بوسنیا کے صوبوں کے ساتھ ملنے والی اپنی ۴۰۰ کلومیٹر لمبی سرحد بند کر دی تھی۔ ان کو امید ہے کہ ان اقدامات سے ان پر عائد شدہ اقتصادی تجارتی پابندیاں ختم ہو سکیں گی۔ ان پابندیوں سے سربیا الگ تھلگ ہو کر رہ گیا ہے۔ اور اس کی اقتصادیات سخت بدحالی کا شکار ہو گئی ہے۔

لیکن امریکہ اور یورپی طاقتوں کو سربیا کے اس وعدے پر ابھی تک اعتماد نہیں کہ واقعۃً انہوں نے بوسنیا کے سربوں کے ساتھ اپنی سرحد مکمل طور پر بند کر دی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اصرار کیا کہ بین الاقوامی نمائندے اس بات کا تعین کریں گے کہ سرحد واقعی بند ہے یا نہیں۔

اس سے قبل جنگ کے سارے عرصے میں سربیا کا ملک بوسنین سربوں کا سرپرست اور مربی رہا ہے اور اس کے ذریعے سے ہر قسم کا اسلحہ سربوں تک پہنچتا رہا ہے۔

بین الاقوامی مبصروں کی رپورٹ اس بات کو طے کرنے کا سبب بنے گی کہ سربیا سے پابندیاں نرم کی جائیں یا نہ! سربیا پر یہ پابندیاں مئی ۱۹۹۲ء سے نافذ ہیں۔

اس سے قبل سربیا کے صدر مسٹر میلوسیوک نے ان نمائندوں کے تقرر کی مخالفت کی تھی لیکن بعد میں انہوں نے اپنا موقف بدلا اور یہ کہا کہ مبصرین غیر فوجی ہونے چاہئیں۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کے نتیجے میں سرب بالکل الگ تھلگ ہو کر رہ جائیں گے۔ اور امن معاہدہ تسلیم کرنے پر راضی ہو جائیں گے۔ یہ امن معاہدہ مسلمانوں اور کروٹس نے تسلیم کر لیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت سربوں کو اپنے زیر قبضہ ۷۰- فیصد علاقے میں سے ۲۰ فیصد علاقے کو چھوڑنا ہو گا۔ اور یہ علاقہ مسلم کروش فیڈریشن کے حوالے کرنا ہو گا۔ یہ علاقہ سربوں نے ۲۹- ماہ سے جاری جنگ کے دوران اپنے قبضہ میں کر لیا تھا۔

☆ ○ ☆

الجزائر/مذکرات

اسلامک سالویشن فرنٹ کے لیڈروں کو جیل سے نکال کر ان کے گھروں پر نظر بند کر دیا گیا ہے۔ اور امید کی جا رہی ہے کہ اب حکومت اور اسلامک فرنٹ کے درمیان بات چیت شروع ہو جائے گی۔ لیکن اسلامک فرنٹ نے کہا ہے کہ ابھی فوری طور پر بات چیت شروع ہونا خارج از امکان ہے جبکہ ایک اور حلیف اسلامی گروپ نے تو مذاکرات سے بالکل ہی انکار کر دیا ہے۔ اس اعلان سے الجزائر کے مسئلے کے جلد حل کی امیدیں دم توڑتی محسوس ہو رہی ہیں۔

عرصہ تین سال سے حکومت اور اسلامک فرنٹ کے درمیان خانہ جنگی کی سی کیفیت جاری ہے۔

مسلح اسلامی گروپ جی آئی اے نے مذاکرات سے قطعی طور پر انکار کرتے ہوئے کہا ہے ہم اقتدار میں شرکت کے کسی منصوبے کو قبول نہیں کریں گے اور حکومت میں کوئی عہدہ قبول نہیں کریں گے۔ یہ بات اس گروپ کے جلاوطن لیڈر ابو عبداللہ احمد نے پیرس میں بتائی ہے۔

جی آئی اے نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے الجزائر میں ۶۰- کے قریب غیر ملکیوں کو قتل کیا ہے۔ تین سال کی خانہ جنگی میں دونوں اطراف کے ۱۰- ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

الجزائر کے وزیر خارجہ مسٹر محمد صلاح دیمبری نے بتایا ہے کہ اسلامک سالویشن فرنٹ کے صدر مسٹر عباس مدنی نے اتفاق کیا تھا کہ وہ ۲۰- ستمبر کو ہونے والے مذاکرات میں شرکت کریں گے۔ یہ مذاکرات حکومت اور اپوزیشن پارٹیوں کے درمیان ہو رہے ہیں۔

فرانس میں مقیم اسلامک فرنٹ کے عہدیدار شیخ عبدالباقی سہراوی نے کہا کہ وہ مذاکرات میں اس وقت تک حصہ نہیں لے سکتے جب تک اسلامک فرنٹ کی مجلس شوریٰ کا مکمل اجلاس اس کا فیصلہ نہیں کر لیتا۔

☆ ○ ☆

چین کا جاپان کو سخت انتباہ

چین نے جاپان کو سختی سے کہا ہے کہ وہ تائیوان کے صدر لی تنگ ہوئی اور نائب صدر سولی تھے کی ایشین گیمز میں شرکت پر پابندی عائد کرے ورنہ اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔

چین کی سرکاری سنہوا نیوز ایجنسی نے کہا ہے کہ جاپان کے مٹھی بھر افراد تائیوان سے تعلقات بڑھانا چاہتے ہیں اور اس مقصد کے لئے انہوں نے تائیوان کے لیڈروں کو مدعو کیا ہے کہ وہ اگلے ماہ ہیروشیما میں منعقد ہونے والی ایشیائی گیمز میں شرکت کریں۔

جاپان نے بالواسط طور پر تائیوان کے لیڈروں کو کہا ہے کہ وہ ایشیائی کھیلوں میں شرکت نہ کریں۔ تاکہ چین ناراض نہ ہو جائے۔ لیکن چینی خبر رساں ایجنسی کا بیان یہ بتاتا ہے کہ چین کے خیال میں یہ بات کافی نہیں ہے۔ نیوز ایجنسی کے خیال میں جاپان کو چاہئے کہ وہ قطعی طور پر تائیوان کے لیڈروں کو شمولیت سے روک دیں۔

چینی خبر رساں ایجنسی نے کہا ہے کہ اگر جاپان نے ایسا نہ کیا تو ایشیائی گیمز کو شدید نقصان پہنچے گا۔ اور جاپان اور چین کے تعلقات بھی خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ چین نے صاف لفظوں میں جاپان کو سفارتی تعلقات توڑ لینے کی دھمکی دی ہے۔

سنہوا کا کہنا ہے کہ یہ ایک بہت اہم مرحلہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جاپان کی حکومت تائیوان کے لیڈروں کو بلانے سے پہلے اس پر غور کرے گی۔ اور اپنی تاریخی ذمہ داری کا پوری طرح ادراک کرے گی۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ جاپان اپنی "ایک چین" کو تسلیم کرنے کی پالیسی جاری رکھے گا۔ ۱۹۹۲ء میں دونوں ممالک کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس میں عائد شدہ ذمہ داریوں پر چین پورا اترتا رہے گا۔

سنہوا کا کہنا ہے کہ چین اپنی پالیسی پر قائم ہے اور وہ چاہتا ہے کہ چین کے دونوں حصے پرامن طور پر اکٹھے ہو جائیں۔

☆ ○○○ ☆

عطیات برائے غریب اور نادار مریضان

○ فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں۔ ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری' ایکسرے اور ای سی جی کی سہولیات کے ساتھ اپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے۔ ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں مزید حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

میاں محمد ابراہیم از لاہور چھاؤنی

کھیل اور کھلاڑی

پاکستان میں کرکٹ کا سیزن ستمبر کے دوسرے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے اور پاکستان کرکٹ بورڈ آف کنٹرول کی اطلاع کے مطابق آسٹریلیا تین tests کھیلیگا۔ آسٹریلین ٹیم ۱۹۔ ستمبر کو کراچی پہنچے گی۔ پہلا تین روزہ میچ راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔ پہلا ٹسٹ ۲۸۔ ستمبر تا ۲۔ اکتوبر تک کراچی میں۔ دوسرا راولپنڈی میں ۵ سے ۹ اکتوبر تک اور اس کے بعد Triangular سیریز کا سلسلہ ۱۲۔ اکتوبر سے ۳۰۔ اکتوبر تک کھیلا جائیگا۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ ۱۸۔ اکتوبر کو فیصل آباد میں متصادم ہونگے۔ اور فائنل میچ لاہور میں تیس تاریخ کو منعقد ہو گا۔

آسٹریلین ٹیم کے متعلق یہ خبر بھی اہم ہے کہ اس کی قیادت ایلین بارڈر کی بجائے مارک ٹیلر کریں گے۔ بارڈر نے ۱۵۶ ٹیسٹ کھیلے اور ۱۱٬۱۷۴ رنز بنائے۔ ۵۰٫۵۶ کی اوسط سے۔ پاکستان کے متعلق انٹرنیشنل ایمپائر رابنسن کی رائے ہے کہ وہ تین قومی میچوں کا مقابلہ جیت جائیگا۔ کیونکہ پاکستان کی ٹیم بہت متوازن ہے اور اسے ایک ماہ یہاں رہ کر سری لنکا کی آب و ہوا میں کھیلنے کا تجربہ بھی ہو چکا ہے۔

اور اب سری لنکا اور پاکستان

پاکستان کے سابق کپتان اور نامور بلے باز ظہیر عباس جو اخبار "دی نیوز" کے کالم نگار ہیں میں اس سلسلہ میں کہتے ہیں کہ پاکستان اور سری لنکا کے مابین جو سیریز کھیلی جا رہی تھی۔ وہ پاکستان نے شاندار طریقہ سے جیتی اس کامیابی نے پاکستان کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے اور وہ اتوار ۴۔ اکتوبر سے شروع ہونے والے مقابلوں میں کامیابی حاصل کریگا۔ جو حالیہ مقابلہ جات ہوئے ان میں وسیم اکرم نے انفرادی طور پر شاندار کامیابی حاصل کی۔ اٹھائیس سالہ وسیم اکرم نے بھارت کے کپل دیو کا ایک روزہ میچوں کے سلسلہ میں قائم کردہ ۲۵۱ وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ توڑ دیا ہے جو پاکستان کی شان اور کارکردگی میں یقیناً قابل قدر اضافہ کرنے کا موجب ہے۔ کیپل دیو نے عالمگیر اعزاز محمود اور زوالا ۲۲۰ واں میچ کھیل کر حاصل کیا تھا۔ لیکن وسیم اکرم نے صرف ۱۷۴ میچز میں حصہ لیکر نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے وسیم اکرم کا مقام انٹرنیشنل کرکٹ میں بہت بلند ہے گزشتہ عالمی کپ کے سلسلہ میں وسیم اکرم کی شاندار کارکردگی ہم سب کے لئے باعث افتخار ہے پاکستان کے خلاف برطانیہ کی مہم۔ "بال ٹمپرنگ" کے نام سے محض اپنی خفت کو جو اسے پاکستان کے ہاتھوں اٹھانی پڑی۔ محض "ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا" کے مترادف تھی اور ہے۔ وسیم اکرم۔ ماشاء اللہ اب رواں دواں ہے اور وقار کے ساتھ۔ دنیا کے تیز ترین بولرز کی جوڑی بنا چکا ہے۔ ایک وقت تھا کہ وقار یونس اور وسیم اکرم کی پیشہ وارانہ رقابت ناخوشگوار صورت اختیار کر گئی تھی۔ لیکن دنیا نے اب یہ نظارہ بھی دیکھ لیا ہے کہ سری لنکا کے خلاف آخری ٹیسٹ میچ میں کامیابی حاصل کرنے کے معاً بعد پاکستان اور عالم کرکٹ کے دونو تیز باؤلرز نے ایک دوسرے سے دوڑ کر معانقہ کیا۔ وقار وہی بارسوخ کھلاڑی ہیں جنہوں نے وسیم اکرم کی کپتانی کے خلاف مہم چلائی تھی۔ اور نتیجہ وسیم اکرم کی بجائے سلیم ملک پاکستان ٹیم کے کپتان مقرر ہوئے تھے۔

دنیائے کرکٹ میں انفرادی امتیاز حاصل کرنے والوں کی جو فہرست اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ اس کی رو سے بالنگ کے اعتبار سے وسیم اکرم سرفہرست ہے۔ نمر دو پر کپل دیو اور نمبر تین پر عمران خان ہیں اور نویں نمبر پر وقار یونس ہیں۔ اگرچہ موخر الذکر تیز باؤلر کی پرواز روزافزوں ہے اور امید ہے کہ وقار جلد اپنا مقام دنیائے کرکٹ میں بلند کر لیں گے۔ بیٹنگ کے اعتبار سے ہم ابھی بہت پیچھے ہیں۔ البتہ انضمام الحق نے حال ہی میں تیسری ٹیسٹ سینچری بنائی ہے اور پاکستان کے دیگر متعدد بلے باز بھی "اوپر" آرہے ہیں۔

اس سلسلہ میں آخری خبر۔ چار رکنی ٹورنامنٹ میں بھارت اور پاکستان کا مقابلہ ۱۵۔ ستمبر کو ہو گا اور بھارت کے کپتان محمد اظہر الدین کہہ رہے ہیں کہ ان کا مقصد اس ٹورنامنٹ میں شمولیت سے صرف یہ ہے کہ وہ پاکستان کو شکست دیدیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بدہضمی، گیس، پیٹ درد
اور پیٹ کی روزمرہ کی تکالیف کیلئے بفضلہ تعالیٰ
بہت مفید ہومیوپیتھک دوا
ڈائی جیسٹین DIGESTINE
قیمت ۱۵/ روپے
کیور ٹو میڈیسن ڈاکٹر لبیب ہومیو کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 , 04524-211283
فیکس 04524-212299

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم راجہ عبد الرشید صاحب ابن مکرم حکیم محمد عبد اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ جہلم سول ہسپتال جہلم میں دل کی بیماری کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محمد حنان ابن مکرم عبد الہادی صاحب کی شنوائی کمزور ہے اور جگر خراب ہے ڈاکٹری ہدایت کے مطابق علاج ہو رہا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(از وکالت وقف نو)

اعلان دار القضاء

○ (امتیاز احمد کاہلوں صاحب بابت ترکہ چوہدری ظفر احمد صاحب کاہلوں)

مکرم امتیاز احمد کاہلوں صاحب حال شاہنواز لمیٹڈ ۸۳ شاہراہ قائد اعظم لاہور نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم چوہدری ظفر احمد خاں صاحب .قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر ۱/۸ دار الصدر ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا ان کا پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد احمد کاہلوں صاحب (بیٹا)
۲۔ مکرم چوہدری نیاز احمد کاہلوں صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم چوہدری فیاض احمد کاہلوں صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرم امتیاز احمد کاہلوں صاحب (بیٹا)
۵۔ محترمہ شاہدہ طاہر صاحبہ (بیٹی)
۶۔ محترمہ زاہدہ مبشر صاحبہ (بیٹی)
۷۔ محترمہ فاروقہ مظفر صاحبہ (بیٹی)
۸۔ محترمہ آصفہ سجاد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ ۱

والے قرآن کریم کو چھوڑنے والے ہیں۔ پس جو خدا کی گمشدہ مخلوق کو خدائے تعالیٰ کے پاس لاتا ہے خدا تعالیٰ ضرور اسے بڑے بڑے انعام دیتا ہے۔ آنحضرتؐ نے اس کی تشریح ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کسی سفر پر چلتے وقت بیان فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک روح بھی تیرے ذریعہ سے ہدایت پا جائے گی تو دنیا و مافیہا کی سب نعمتوں سے بہتر ہو گا۔ دنیا کی نعمتیں تو محدود اور ایک خاص وقت تک ہی ہیں۔ لیکن جب خدا تم سے راضی ہو جائے گا تو یقیناً غیر محدود نعمتیں غیر محدود زمانہ تک تمہیں ملیں گی جو خدا کی تعلیم سے بھاگنے والوں کو واپس خدا کی طرف لائیں گے خدا تعالیٰ یقیناً ان کو کامیاب اور مظفر و منصور کرے گا وہ کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوں گے۔ اس کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ ذریعہ ہے۔

ایک باپ کا اگر چھوٹا بچہ بھی جس کے اعضاء بھی اچھے اور مضبوط نہ ہوں گم ہو جائے اور پھر اسے مل جائے تو اسے کس قدر خوشی اور راحت ہوتی ہے۔ اسی طرح کسی بندہ کے راہ راست پر آجانے سے خدا تعالیٰ کو بھی بہت خوشی ہوتی ہے۔

(از خطبہ ۲۸۔ جنوری ۱۹۱۶ء)

بقیہ صفحہ ۵

تبدیلی کو نوٹ نہیں کرتے جتنی صحت سے ایک خاص مریض نوٹ کر لیتا ہے اور اس کا جسم رد عمل دکھاتا ہے۔

مثلاً دمہ کا مریض ہے۔ فضا میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مگر مریض میں گھن گرج کی ساری علامات دکھائی دے رہی ہیں اس کے ۸ سے ۱۲ گھنٹے کے بعد یہ موسم پیدا ہوتا ہے۔ مگر مریض کا جسم پہلے ہی رد عمل دکھا چکا ہوتا ہے۔

فاسفورس میں سیڑھیاں چڑھنے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ آرسنک' کوکا اور کاریو ویج میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ یہ بریک ڈاؤن کی علامت ہے۔ عام بیماری کی ایک خاص علامت کی نشان دہی کرتی ہے۔ فاسفورس کا انٹی ڈوٹ 'نیٹرم میور اور نکس وامیکا' ہے۔ اس کا ایک انٹی ڈوٹ پوٹاشیم پرمینگنیٹ ہے۔ پوٹاشیم پرمینگنیٹ زود حسی کا علاج ہے اس لئے فاسفورس کا انٹی ڈوٹ ہے۔ یہ انٹی ڈوٹ گہری مقدار میں ہو گا۔ ہومیوپیتھک ڈوز میں نہیں ہو گا۔

پوٹاشیم پرمینگنیٹ سے بڑا سخت نزلہ ہو جاتا ہے جو دائمی بن جاتا ہے۔ اس کا علاج فاسفورس ہے۔ فاسفورس میں Fatty Degeneration سے گردوں کا بریک ڈاؤن ہو جاتا ہے۔ دل میں چربی کا انجماد بھی فاسفورس کی علامت ہے۔ جگر اور دل پر چربی کا علاج فاسفورس ہے۔ شراب کا یہ اثر بھی اس کو دور کرنا چاہئے۔ شرابیوں میں جگر میں Fat بن جاتے ہیں۔

خبریں

ربوہ : 19- ستمبر 1994ء
رات بہت ٹھنڈی تھی۔ دن کو دھوپ گرمی پیدا کرتی ہے درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ۲۰۔ ستمبر کو ہڑتال کے علاوہ ہر شہر اور قصبہ میں جلوس نکالے جائیں گے اور جلسے ہوں گے۔ حکومت نے عوام کو روکنے کی کوشش کی تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس روز پاکستان کی عظمت کو رول بیک کرنے والی حکومت سے نجات حاصل کرنے کا عزم کیا جائے گا۔ جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو افسر تحریک میں ہمارا ساتھ دیں گے ان کا نام عوام دل کی کتاب میں لکھ لیں۔ عوام دشمن افسروں کے بارے میں ہڑتال ختم ہوتے ہی قیادت کو بتائیں۔

○ سابق وزیر اعظم مسٹر نواز شریف نے امریکہ اخبار واشنگٹن پوسٹ کو دس کروڑ ڈالر کا قانونی نوٹس بھجوا دیا ہے۔ اخبار سے معذرت کرنے اور نواز شریف کا تردید کا بیان چھاپنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نوٹس پر عمل نہ کیا گیا تو دس دن کے اندر امریکی عدالت میں مقدمہ درج کروا دیا جائے گا۔ مسٹر نواز شریف نے امید ظاہر کی کہ واشنگٹن پوسٹ بہت جلد تردید اور وضاحت چھاپ دے گا۔ کیونکہ اسے علم ہے کہ امریکہ کی عدالتیں اس طرح کے نوٹس پر کیا کرتی ہیں۔

○ نواز شریف کا انٹرویو لینے والے پاکستانی صحافی کامران خان نے کہا ہے کہ میں انتظار میں ہوں کہ نواز شریف عدالت میں جائیں اور میں اپنے انٹرویو کا ثبوت پیش کروں انہوں نے اپنے اس موقف کو دوہرایا کہ نواز شریف نے انٹرویو دیا تھا۔

○ پاک فضائیہ کے سربراہ آٹھ طیاروں کی پہلی کھیپ حاصل کرنے کے لئے چین روانہ ہو گئے ہیں۔

○ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ۲۰۔ ستمبر کی ہڑتال کے موقع پر حکومت کوئی خصوصی اقدامات نہیں کرے گی۔ وفاقی کابینہ نے کہا ہے کہ سیاسی طور پر دیوالیہ اپوزیشن احتساب سے بچنے کے لئے ایجی ٹیشن کی سیاست کر رہی ہے۔ ہڑتال کی کال مایوسی کے عالم میں دی گئی ہے۔

○ شورکوٹ کے معروف شیعہ رہنما سید علمدار حسین شاہ اور ان کے ساتھی کو چند افراد نے اندھا دھند فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا۔ وہ اپنی اراضی واقع پیر ٭ماے شاہ میں اپنے ڈیرے کے باہر چار افراد کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک تین مسلح افراد نے جو موٹر سائیکلوں پر سوار تھے ان پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ دونوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔

○ صدر فاروق لغاری سعودی عرب پہنچ گئے ہیں وہ کویت اور ترکی بھی جائیں گے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو ہڑتالوں کی سیاست سے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ قائد حزب اختلاف اپنی انفرادی نمود و نمائش کی سیاست میں مصروف ہیں۔ آئینی اور حساس ملکی اداروں کے خلاف بیان بازی سے وہ ملکی سطح پر مذاق بن چکے ہیں۔ حکومت مستحکم ہے انہوں نے کہا کہ جونیجو لیگ کے اراکین پیپلز پارٹی کا ہراول دستہ ہیں۔

○ انٹیلی جنس بیورو کے سابق سربراہ بریگیڈیئر امتیاز جو کئی مقدمات میں گرفتار ہیں انہوں نے اتوار کے روز عدالت میں حاضری کے موقع پر صحافیوں کو ایک تحریری بیان پیش کیا جس میں انہوں نے انکشاف کیا کہ تین بیرونی ممالک نے باہمی ملی بھگت سے پاکستان کے خلاف ایک وسیع منصوبہ بنا لیا ہے اس کا مقصد اسلامی معاشرے کی تحلیل اور اسے اقتصادی طور پر مفلوج کر کے امریکہ کا دست نگر بنانا اور قومی یکجہتی کو ختم کرنا ہے۔

○ سپیشل مجسٹریٹ ایف آئی اے نے بریگیڈئر امتیاز کے جوڈیشل ریمانڈ میں مزید ۱۴۔ دن کی توسیع کر دی ہے۔ عدالت پر پولیس نے قبضہ کئے رکھا اور صحافیوں کو بھی اندر نہ آنے دیا۔ صحافیوں اور پولیس اہلکاروں میں عدالت کے باہر جھڑپیں ہوئیں۔ مجسٹریٹ نے کہا کہ انہوں نے صحافیوں کو روکنے کے لئے نہیں کہا تھا۔

○ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ نواز شریف نے واشنگٹن پوسٹ کو انٹرویو دیا تھا۔ واشنگٹن میں پاکستانی سفارت خانے کے ساتھ بات چیت میں اخبار کے نمائندے مقیم نئی دہلی مسٹر اینڈرسن نے بتایا ہے کہ وہ اپنی خبر کی صداقت پر قائم ہیں۔ کامران خان نے بھی انٹرویو کی تصدیق کی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان سیاسی و عملی پروگرام کے لئے امریکہ امداد کے اعلان کا خیر مقدم کرتا ہے۔ پریسلر ترمیم کے اطلاق کے بعد پہلی بار امریکہ نے پاکستان کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

○ امریکی انسانی حقوق کی تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ آئی ایس آئی کی طرف سے مشرقی پنجاب اور کشمیر کے علیحدگی پسندوں کو ہتھیار فراہم کئے جانے کی تحقیقات کرائی جائے۔

○ کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ سمجھداری سے کام نہ لیا گیا تو جمہوریت کو شدید خطرہ ہو سکتا ہے۔

○ ۲۰۔ ستمبر کو کئی شہروں میں ہڑتال کا امکان ہے۔ تاہم لاہور کے ایوان صنعت و تجارت نے غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ سرگودھا میں بعض تاجر تنظیموں کی طرف سے ہڑتال کی حمایت اور بعض کی طرف سے مخالفت کی گئی ہے۔ ہڑتال کی حامی اور مخالف تاجروں کی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ پیپلز پارٹی کے حامی تاجروں کی تنظیم پیپلز ٹریڈرز سیل نے کہا ہے کہ زبردستی ہڑتال کرانے کی کوششیں ناکام بنا دی جائیں گی۔

○ بابری مسجد کے سانحہ کے بعد لاہور سے آٹھ ہزار ہندو نقل مکانی کر کے چلے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض سندھ اور بعض بھارت چلے گئے ہیں۔ اب لاہور میں ۴۰۔ ۵۰۔ ہندو باقی رہ گئے ہیں۔

○ سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے کہا ہے کہ ماتحت عدالتوں میں اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے، ریمارکس اور مثالیں نظر انداز کرنا توہین آمیز ہے۔ ماتحت عدالتوں میں ایسا کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ ماتحت عدالتوں نے یہ سلسلہ جاری رکھا تو کارروائی کی جائے گی۔

○ بی بی سی نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر پیش کرے گا اس سے قبل پاکستان یہ اطمینان کرے گا کہ اسے اس صورت حال کا سامنا نہ کرنا پڑے جو جینیوا میں انسانی حقوق کمیشن کے اجلاس میں پیش آئی تھی۔ اس مقصد کے لئے مختلف ملکوں میں خصوصی وفود بھیجے جا رہے ہیں۔ اسلامی ممالک کے وزراء خارجہ کا خصوصی اجلاس بھی اسی مقصد کے لئے بلایا گیا تھا۔

○ کویت کے سفیر مقیم پاکستان نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل نہیں کر رہا۔ دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے کے لئے پاکستان کی کوششوں اور مسئلہ کشمیر پر بھی پاکستان کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پاکستان اور عراق کے بڑھتے ہوئے تعلقات پر کوئی تشویش نہیں۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ مرتضیٰ بھٹو اپنے والد کا عکس ہے اس کی مقبولیت سے خائف لوگ ہی اس کی مخالفت کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی تقسیم ہوئی تو اس کی ذمہ داری حکومت میں شامل ضیاء الحق کی مجلس شوریٰ کے اراکین پر ہو گی۔

○ شہباز شریف نے (جو نواز شریف کے چھوٹے بھائی ہیں) وطن واپسی ملتوی کر دی ہے۔ شہباز شریف لندن میں الطاف حسین سٹائل پر معاملات چلا رہے ہیں۔ حکومتی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ دونوں بھائیوں میں اختلافات پیدا ہو چکے ہیں۔ بعض [illegible] کا کہنا ہے کہ وہ گرفتاری کے خوف سے نہیں آ رہے۔ وہ کئی ماہ سے لندن میں مقیم ہیں۔

○ نواز شریف کے خلاف پیپلز پارٹی کے اراکین کی تحریک التوا سینٹ کے چیئرمین نے مسترد کر دی جس پر حکومتی پارٹی نے سینٹ سے احتجاجاً "واک آؤٹ" کر دیا۔ انہوں نے یہ تحریک اپنے چیمبر میں ہی مسترد کر دی انہوں نے سینٹ میں اس تحریک کے جواز پر بھی بحث کی اجازت نہ دی تھی۔

○ سندھ سے گزرنے والی درآمدی و برآمدی اشیاء پر ٹیکس نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس سے اشیاء کی پیداواری قیمتیں بڑھیں گی اور برآمدات متاثر ہوں گی۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴ بجے تا ۸ بجے شام

مفید اور مؤثر دوائیں
زکام اور گلے کی خرابی کا بروقت مفید اور مؤثر علاج
قند شفاء
حب سعال
جوشاندے کا انسٹنٹ
کھانسی اور گلے کی خرابی
پوڈر قیمت 12/- فی ڈبہ
کیلئے چوسنے کی گولیاں قیمت ۱۰/- فی ڈبی
بیماری نہ ہو تو پیش بندی کے طور پر بھی استعمال کی جاسکتی ہے
مینجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۔ 211538

مسوڑھوں سے خون آنا اور بال گرنا
عام شکایات ہیں لیکن ہیں قابل فکر !
(ہومیو پیتھک) پائیوریا پاؤڈر قیمت 12/50
مسوڑھوں سے خون آنے کیلئے
(ہومیو پیتھک) فالنگ ہیئر آئل قیمت 25/-
گرتے بالوں کے لئے
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون 771-04524 ، 211283-04524 فیکس 212299-04524